مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے جموں میں میگا جاب فیئر۔2023 کا اِفتتاح کیا مختلف کمپنیوں، صنعتی ایسوسی ایشنوں اور روزگار کے متلاشیوں کے نمائندوں کے ساتھ تبادلہ خیال

جموں//لیفٹیننٹ گورنر کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے آج یہاں کنونشن سینٹر میں محنت و روزگار محکمہ کے زیر اہتمام میگا جاب فیئر۔2023ء کا اِفتتاح کیا۔ مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے میلے کا اِفتتاح کرنے کے بعد آجروں کے سٹالوں کا معائینہ کیا اور ان کے ساتھ ان کے متعلقہ یونٹوں اور کمپنیوں کی سکل کی ضرورت کے بارے میں تفصیلی استفساری گفتگو کی۔ اُنہوں نے انہیں یقین دِلایا کہ تمام تکنیکی اِداروں میں نصاب کو سکل گیپ کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور این اِی پی۔2020 کے تحت موجودہ اور مستقبل میں روزگار کے اقدامات سے ہنر مندی کے ایکو سسٹم کو اَز سر نو بنایا جائے گا کیوں کہ اس میں سکول اور کالج جانے والے طلباء بھی شامل ہیں۔ اِس موقعہ پر مشیر موصوف نے مختلف روزگار کے متلاشیوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں روزگار کے حصول اور انہیں خود روزگار کے قابل بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دِلایا۔ اُنہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اِس میلے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں تاکہ وہ اَپنی مہارت کے مطابق روزگار حاصل کر سکیں۔ بعد میں مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے مختلف کمپنیوں اور صنعتی اَنجمنوں کی نمائندگی کرنے والے روزگار فراہم کرنے والوں کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دورانِ تبادلہ خیال مشیر موصوف نے اِس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ جاب فیئر آجروں اور روزگار کے متلاشیوں کے لئے ایک میگا پلیٹ فارم ہے کیوں کہ یہ ان دونوں کو ان کی ضروریات کے مطابق راہیں

فراہم کرے گا اور انہیں آمنے سامنے لائے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ میلہ بھی ایک پلیٹ فارم ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیت کا پتہ لگانا اور اس صلاحیت کو ان کے مستقبل کے اِمکانات کے لئے کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ صنعتی پالیسی کے مطابق جموں وکشمیر یوٹی میں بالخصوص بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے شعبے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری ہونے جا رہی ہے جو کہ جموں وکشمیر یوٹی کو ''مواقع کی سرزمین'' اور ''ملک کا سن رائز ریجن'' بنائے گا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو اس قسم کے جاب میلوں میں شرکت کر کے اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے جموں وکشمیر میں ہنر مندی کے بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے کے لئے جموں وکشمیر حکومت کی مختلف اقدامات کا ذِکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر سکل ایکو سسٹم کو اَپ گریڈ کیا گیا ہے اور این اِی پی۔2020 کے مطابق بہت سے جدید کورسز طلباء کے لئے دستیاب کئے جا رہے ہیں۔ اُنہوں نے آجروں کو مشورہ دیا کہ وہ اَپنی صنعتی ضروریات کے مطابق کسی بھی کورس میں کسی بھی قسم کی اَپ گریڈیشن کا مشورہ دیں۔ مشیر موصوف نے شرکاءٔ کی تجاویز کو تسلیم کرتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ طلباء کو اَپنی اَپنی کمپنیوں میں اِنٹرن شپ اور اپرنٹس شپ پروگراموں کے لئے لے جائیں تاکہ وہ جاب کی تربیت اور تجربہ حاصل کریں اور ان میں جاب کے لئے دِلچسپی بھی پیدا ہو۔ مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے مزید کہا کہ موجودہ ایل جی کی زیر قیادت اِنتظامیہ جموں وکشمیر میں سیلف ایمپلائمنٹ کے لئے بھی زور دے رہی ہے کیوں کہ حکومت نے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے مختلف شعبوں بہت سی سکیمیں شروع کی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اِنتظامیہ نے بیک ٹو وِلیج اور مائی ٹاؤن مائی پرائیڈ پروگرام کے تحت تمام اَضلاع سے تقریباً 80,000 نوجوانوں کی نشاندہی کی ہے جو مختلف شعبوں میں ہنر مند ہوں گے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر گزشتہ چند برس میں تیز رفتار ترقی سے عروج پر ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مہمان نوازی اور سیاحتی شعبے میں بھی زبردست تیزی دیکھنے میں آ رہی ہے جو حکومت کے ویژن اور عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

کمشنر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ کا سارس اجیویکا میلہ جموں کا دورہ، ایس ایچ جی خواتین کے ساتھ بات چیت کی

جموں//کمشنر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج مندیپ کور نے آج یہاں باغ بہو میں سارس اجیویکا میلے کا دورہ کیا۔ کمشنر سیکرٹری کے ہمراہ ایڈیشنل مشن ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم جموں مردھو سلا تھیہ اور مشن کے دیگر ملازمین بھی تھے۔ اَپنی آمد پر اُنہوں نے ملک بھر سے کاریگروں، سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کاروباریوں سے ملے اور ان سے بات چیت کی۔ دوران بات چیت اُنہوں نے میلے میں شریک خواتین سے اَپنے تجربات اور ممبران کی طرف سے کی جانے والی سیلز کے بارے میں رائے لی۔ اُنہوں نے جموں میں جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈس مشن (جے کے آر ایل ایم) کی طرف سے کی جانے والی اس طرح کی کوشش کی تعریف کی۔ جموں میں سارس میلہ شہری اور دیہی ثقافتوں کے تبادلے کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے خواتین آئی ہیں۔ سارس نہ صرف انہیں معاشی ترقی اور بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے بلکہ اُنہیں ایک دوسرے کی بھرپور ثقافت اور روایت کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔ میلے میں ملک بھر کی 17 ریاستوں اور یوٹیز سے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی شرکت دیکھی جا رہی ہے۔ یہ جموں وکشمیر یوٹی میں اَپنی نوعیت کا پہلا 11 روزہ میلہ ہے۔ اس میگا ایونٹ نے دیہی ایس ایچ جی خواتین کو اَپنی خود ساختہ مصنوعات کی فروخت، فروغ دینے اور فروخت کرنے کے مختلف پلیٹ فارموں کے ساتھ مارکیٹنگ کے روابط پیدا کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ نمائش کے مقام پر زائد اَز 60 سٹال اور 10 فوڈ کورٹس لگائے گئے ہیں جن میں ہینڈی کرافٹس، ہینڈلوم اور ضیافتوں کی نمائش کی گئی ہے۔ یہ بات قابلِ ذِکر ہے کہ سارس میلہ وزارتِ دیہی ترقی کا ایک قابل ذِکر اقدام ہے جس کا مقصد دیہی کاریگروں کو اَپنی صلاحیتوں اور مصنوعات کی نمائش کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم اور ایک مارکیٹ بھی تیار کرنا ہے۔ سارس میلہ دیہی صنعت کاروں کو اَپنی مصنوعات براہِ راست بڑی منڈیوں میں فروخت کرنے، خریداروں کے ساتھ بات چیت کرنے کا ایک منافع بخش موقعہ فراہم کرتا ہے۔ اِس طرح یہ انہیں اپنی مصنوعات کو اَپ گریڈ کرنے اور تیار کرنے، مارکیٹنگ کی مہارتوں کو بہتر بنانے اور مارکیٹنگ کے بڑے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صارفین کو بہترین خدمات فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ میلے کا مقصد دستکاروں اور مقامی خریداروں کے درمیان درمیانی افراد کو ختم کرنا ہے اور کاریگروں کے مارجن میں اضافہ کو یقینی بنانا ہے۔ یہ میلہ 4 رفروری 2023ء کو شروع ہوا اور 14 رفروری 2023ء کو اختتام پذیر ہوگا۔

فکشن رائٹرس گلڈ کی 249 ویں نشست سرینگر میں منعقد

سرینگر//فکشن رائٹرس گلڈ کی 249 ویں نشست ہفتہ کو گلڈ کے صدر دفتر واقع آبی گزر لالچوک سرینگر منعقد ہوئی۔ نشست کی صدارت ساہتیہ اکادمی انعام یافتہ فکشن نگار اور معروف براڈ کاسٹر مشتاق احمد مشتاق نے کی جبکہ معروف اداکار اور اسکرپٹ رائٹر جاوید گیلانی بطور خاص مہمان تھے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق نشست میں اُردو اور کشمیری زبان میں دو افسانے پیش کئے گئے جن پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ اردو افسانہ "روپ انوکھے "الیف آزاد ولنوی نے پیش کیا جبکہ کشمیری افسانہ " گلہ گاندھی "یوسف جہانگیر نے پیش کیا۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کے اظہار کے دوران نشست کے صدر مشتاق احمد مشتاق نے کہا ادیب سماج کا آئینہ ہوتا ہے اور گلڈ جیسی انجمنیں ان آئینوں کو صاف و پاک رکھنے میں مددگار و معاون ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گلڈ کا لگاتار 249 ادبی نشستیں منعقد کرنا اپنے آپ میں ایک کارنامہ ہے۔ انہوں نے گلڈ کے منتظمین کو ہر ہفتے ادبی نشست منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کے اظہار کے دوران مہمان خصوصی جاوید گیلانی نے کہا کہ معیاری ادب کی تخلیق میں اس طرح کی نشستیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ویتھ پبلشنگ ہاوس کشمیر کے زیراہتمام

ایڈوانس لرننگ انگلش اکیڈمی پٹن میں یک روزہ ادبی تقریب منعقد

سرینگر// ویتھ پبلشنگ ہاوس کشمیر کی طرف سے ایڈوانس لرننگ انگلش اکیڈمی پٹن میں مورخہ 12 فروری 2023 کو ایک روزہ ادبی تقریب منعقد ہوئی جس میں وادی کے بہت سارے نونہال قلمکاروں اور شاعروں نے شرکت کی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق تقریب میں محفل مشاعرہ کے علاوہ نونہال ادیبوں کے کتابوں کی رسم رونمائی بھی انجام دی گئی جس میں عکس عکس آئینے اور Her Wounded Misiries شامل ہے۔ پبلشنگ ہاوس کے سی ای او عابد شاہین نے اس پروگرام میں نوجوان قلمکاروں کی حوصلہ افزائی بھی کی جس میں بشیر اطہر کو بحیثیت مہمان خصوصی کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ ویتھ پبلشنگ ہاوس کے ان اقدام کی لوگوں نے بھی کافی سراہنا کی اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ایسے پروگرام منعقد کئے جائیں گے تاکہ نوجوان نسل ان پروگراموں سے سیکھ لیں گے۔

اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام کیلئے پریشانی کا باعث

سرینگر// اقتصادی بحران کے بیچ اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ نے لوگوں کی کمر توڑ کے رکھ دی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف علاقوں سے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کو بتایا کہ لاک ڈاون اور کاروباری سرگرمیاں متاثر رہنے کی وجہ سے معاشی حالت کافی ابتر ہوئی ہے اور خرید و فروخت کی سکت لوگوں میں کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی بحران کے بیچ اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال سرسوں تیل، نمکین چائے، ہلدی، مرچ و دیگر مصالہ جات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیزیں روزمرہ کی ضرورت ہیں اور ہر خاص و عام ان اشیائے کو استعمال کرنے پر مجبور ہے کیونکہ پکوان انہی چیزوں پر تیار کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیمتیں آسمان کو اب چھورہی ہیں اور کہا کہ دائمی مریض تسلسل کے ساتھ مخصوص ادویات لیتے ہیں اور ان ادویات پر ان مریضوں کی زندگی منحصر ہے لیکن ان ادویات کی قیمتوں میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ مریض یا ان کے افراد خانہ میں سے ذمہ داران ادویات کو فروخت کرنے کی سکت نہیں رکھتا ہے۔

اری گیشن کنسٹرکشن ڈویژن پانپور کی جانب سے

نالوں، نہروں اور کوہلوں پر موجود غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کے سلسلے میں نوٹس جاری

سرینگر// جموں وکشمیر یوٹی میں مختلف اقسام کی سرکاری اراضی سے ناجائز قبضہ ہٹانے کے خلاف سرکار کی جانب سے شروع کی گئی مہم میں تیزی لاتے ہوئے محکمہ اری گیشن ڈویژن پانپور کی نوٹس جاری۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق علاقہ پانپور میں مختلف نالوں، نہروں اور کوہلوں کے کناروں پر قائم کئے گئے غیر قانونی تجاوزات اور نسب شدہ مختلف اقسام کے درختان کو ہٹانے کی غرض سے اری گیشن کنسٹرکشن ڈویژن پانپور کی جانب سے ایک نوٹس زیر نمبری 359/ZCM-63 بتاریخ 11/2/2023 جاری کیا گیا، جس کے رو سے محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں کے باشندگان کو آگاہ کیا گیا کہ وہ تمام نالوں، نہروں اور کوہلوں سے سات یوم کے اندر اندر از خود تمام تر ناجائز تجاوزات اور نسب شدہ درختان کو ہٹائیں۔ بصورت دیگر محکمہ اَز خود تمام تر ناجائز تجاوزات ونسب شدہ درختان کو ہٹانے کا مجاز ہوگا اور ناجائز تجاوزات ونسب شدہ درختان پر جو خرچہ آئے گا وہ متمردان سے وصول کیا جائے گا اور متمردان کے خلاف تحت ضابطہ قانون واٹر ریسورسز اینڈ منیجمنٹ ایکٹ سال 2010 کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس سلسلے میں محکمہ کی جانب سے لوگوں کو مطلع کیا گیا کہ وہ حکم نامہ کی تعمیل کرتے ہوئے مقررہ وقت کے اندر اندر تمام نالوں، نہروں اور کوہلوں سے غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ نسب کئے گئے مختلف اقسام کے درختان کو بھی دور کریں۔

پراڈہ کرناہ میں قومی پیداواری دن منایا گیا

فوج کے شکتی وجے بریگیڈ کے زیراہتمام لائن آف کنٹرول پر ایک تقریب منعقد

سرینگر// ملک میں ہر سال 12 فروری کو قومی پیداواری دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد ملک کی معیشت کے مختلف شعبوں میں معیار، کارکردگی اور مسابقت کی سطح کو بڑھانے پر ہر ایک کی توجہ مبذول کرانا ہے اور ہندوستان کو ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرنے میں مدد کرنا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ دن پیداواری صلاحیت کے تصور کو ایک ترقی پذیر تصور" کے طور پر بھی فروغ دیتا ہے، جو نہ صرف پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے بلکہ ماحولیات، معیار، انسانی وسائل کی ترقی وغیرہ سے متعلق مسائل کو بھی مدنظر رکھتا ہے۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ پیرزادہ سعید قومی پیداواری دن کے حوالے سے حسب روایت 12 فروری 2023 کو فوج کے شکتی وجے بریگیڈ کے زیراہتمام لائن آف کنٹرول پر اخروٹ فیکٹری پراڈا میں قومی پیداواری دن منایا گیا۔ اس سال کے قومی پیداواری دن کا موضوع تھا " *اہداف طے کرنے کا ایک موقع۔ ٹمنٹ، تنگدھار نے لیا تھا۔ انہوں نے اجتماع کو مختلف کارخانوں کے ذریعے زرعی پیداوار بڑھانے کے مختلف طریقہ کار اور فوائد سے آگاہ کیا۔ انہوں نے پیداوار کے معیار کو بڑھانے کے لیے کیے جانے والے ممکنہ اقدامات کی بھی وضاحت کی۔ لیکچر کے بعد سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا جس میں متجسس نوجوانوں نے مختلف ٹولز اور تکنیکوں کے بارے میں دریافت کیا۔ اخروٹ فیکٹری کے گرد مکمل اجتماع کیا گیا جس میں انہیں مشینوں، اس کے ورکنگ کلچر اور اخروٹ کی گٹھلیوں کی پیکنگ اور تقسیم کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا گیا۔ اس اجتماع میں امروہی، پراڈا، پنجتاتا، تاڈ، پڈنا، چننی پورہ، پنگلا اور ہریدل گاؤں کے 72 مقامی لوگ شامل تھے۔ تقریب کا اختتام ہلکی پھلکی تازگی کے ساتھ ہوا۔

لوگ بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے پریشان

لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے سرکاری دعوے ہر اعتبار سے سراب ثابت

سرینگر// وادی کشمیر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں ہر سال حکومتی سطح پر وعدے کئے جاتے ہیں لیکن سال گذرنے تک وہ وعدے سراب اور جھوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ لوگ بجلی کی کٹوتی، پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ حالی، ٹرانسپورٹ کے ناقص نظام اور طبی سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے ہر موسم اور ہر حال میں پریشان رہتے ہیں اور ان مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لئے متعلقہ افسران کو مطلع کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی طرف سے توجہ دینے کی زحمت گوارا نہ کرنے پر ''تنگ آمد بہ جنگ آمد'' کے مصداق سڑکوں پر آکر احتجاج کرتے ہیں جس سے ایک اور مسئلہ کھڑا ہوتا ہے کہ ٹریفک جام سے مسافر جن میں مریض اور طلبہ بھی شامل ہوتے ہیں درماندہ ہوجاتے ہیں۔ احتجاج کے دوران متعلقہ افسران کے بجائے پولیس ٹیم لوگوں کو روکنے کے لئے جائے وقوع پر پہنچ جاتے ہیں اور المیہ ہے کہ پولیس ہی لوگوں کی یقین دہانی کرکے ان کو احتجاج ختم کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کو عوامی احتجاج کے حوالے سے آئے روز خبریں موصول ہوتی رہتی ہیں اور عوام کے مطالبات کو حکام تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن متعلقہ افسران اس کی طرف توجہ دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان عوامی مسائل کو حل کرنے کی کوئی کوشش کرتے ہیں۔ جب تک نہ سرکار اپنے وعدوں کا ایفا کرے گی تب تک عوامی سطح پر حالات بہتر نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس سرکار کے لئے لازمی ہے کہ عوام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے فوری ٹھوس اور موثر اقدام اٹھائیں تاکہ عوام سڑکوں پر آنے کے لئے مجبور نہیں ہوجائے گا۔

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت ڈی ایچ اِی ڈبلیو بڈگام نے دو روزہ بیداری پروگرام کا اِنعقاد کیا

بڈگام// خواتین کو بااختیار بنانے کے ضلعی مرکز (ڈی ایچ اِی ڈبلیو)، مشن شکتی نے آج پنچایت حلقہ رنجیر چاڈورہ اور پنچایت حلقہ وحدت پورہ میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ دورانِ پروگرام ٹیم نے سوکنیا سمردھی یوجنا کے بارے میں بیداری پیدا کی جو مرکزی حکومت کے تحت ایک چھوٹی سی بچت سکیم ہے۔ یہ سکیم لڑکی کے والدین کو ان کی مستقبل کی تعلیم اور شادی کے اَخراجات کے لئے فنڈ بنانے کی ترغیب دینے پر مرکوز ہے جسے سوکنیا سمردھی اکاؤنٹ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سکیم وزیر اعظم نریندر مودی نے بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ مہم کے ایک حصے کے طور پر شروع کی تھی۔ سوکنیا سمردھی سکیم 7.6 فیصد کی شرح سود اور اس کے تحت کھولے گئے ہر اکاؤنٹ پر ٹیکس کے فوائد فراہم کرتی ہے۔ سوکنیا سمردھی اکاؤنٹ ملک کے کسی بھی پوسٹ آفس یا مجاز کمرشل بینکوں کی شاخ میں کھولا جا سکتا ہے اور اسے ہندوستان میں کہیں بھی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ٹیم نے مختلف سکیموں جیسے پنشن سکیموں، سکالرشپ سکیموں، مصنوعی ایڈز، ایس ایم اے ایس اور خواتین کو بااختیار بنانے کی سکیموں کے بارے میں بھی بیداری پیدا کی جو ضلعی سطح پر دستیاب ہے جس میں ڈی ایچ اِی ڈبلیو، او ایس سی، ڈبلیو ایچ ایل 181، شیلٹر ہوم، لاڈلی بیٹی، پی ایم ایم وِی وائی، روزگار پیدا کرنے کی سکیموں جیسے تیجسوانی، ممکن، پی ایم اِی جی پی وغیرہ شامل ہے۔ ٹیم نے نشہ مکت بھارت ابھیان کے بینر تلے منشیا کی بدعت، اس کے اثرات اور علاج کے بارے میں بھی بتایا۔ اس پروگرام میں مقامی خواتین، سرپنچوں، پنچوں، ڈی ایچ اِی ڈبلیو، او ایس سی، آشا ورکروں، بالغ لڑکیوں، این جی اوز ڈاکٹروں بغیر سرحد، این آر ایل ایم اور بچوں نے شرکت کی۔

رعناواری سرہ ٹینگ میں شبانہ آگ کی وارادات

ایک کاسمٹک کی دکان خاکستر، لاکھوں کا مال تباہ

سرینگر// سی این آئی// پائین شہر کے رعناواری علاقے میں آگ کی واردات سے ایک کاسمیٹک کی دکان کو جزوی نقصان پہنچا ہے جبکہ آگ کے نتیجے میں دکان میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہو چکا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پائین شہر کے رعناواری علاقے میں 11 اور 12 فروری کی درمیانی رات کو سورہ ٹینگ میں واقع ایک کاسمیٹک کی دکان کو آگ کی واردات میں جزوی نقصان پہنچا ہے۔ محفظ الاسد ولد حاجی اسد اللہ شال کی مناری دکان میں نمودار ہوئی آگ کی وجہ سے آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ فائر اینڈ ایمرجنسی اور مقامی لوگوں نے آگ پر قابو پالیا تاہم تب تک آگ نے اپنا کام کیا تھا اور لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہوچکا تھا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے اس ضمن میں رپورٹ درج کرلی ہے۔

آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ کو نمایاں خدمات بہترین آیوش یونٹ آف کشمیر ایوارڈ سے نوازا گیا

سری نگر// کے این ایس// آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ کو نمایاں خدمات انجام دینے پر یونانی میڈیسن ڈے پر بہترین آیوش یونٹ آف کشمیر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ میڈیکل افسر ڈاکٹر الطاف شاہ نے ڈسٹرکٹ نوڈل افسر آیوش ڈاکٹر مشتاق احمد کی موجودگی میں حاصل کیا۔ ادھر عوامی حلقوں اور صحت سے وابستہ افراد کے علاوہ کئی این جی اوز اور ادبی تنظیموں کے سربراہوں نے محکمہ آیوش پلوامہ کو ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ تفصیلات کے مطابق ایس کے آئی سی سی سرینگر میں منعقدہ عالمی یونانی میڈیسن ڈے تقریب پر جموں وکشمیر آیوش کے ڈائریکٹر ڈاکٹر موہن سنگھ نے آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ کو بہترین خدمات انجام دینے پر ایوارڈ سے نوازا۔ تقریب میں موجود ایوارڈ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر الطاف شاہ نے حاصل کیا۔ بہترین آیوش یونٹ آف کشمیر ایوارڈ سے نوازنے پر سماج کے مختلف طبقوں نے آیوش ڈیپارٹمنٹ پلوامہ کو مبارکباد پیش کی۔ کامران ہیلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ ویلفیئر سوسائٹی پلوامہ کے چیئرمین کامران خورشید نے آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ کو یہ ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے کئی برسوں کے دوران پلوامہ ضلع میں آیوش ڈیپارٹمنٹ نے یونانی میڈیسن کو پرموٹ کرنے کیلئے تندہی سے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ وبا کے دوران محکمہ آیوش پلوامہ نے گھر گھر Immuno Boosters پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمے کی کارکردگی کو کسی بھی صورت میں فراموش نہیں کی جاسکتی ہے۔ کامران خورشید نے ڈسٹرکٹ نوڈل افسر آیوش پلوامہ ڈاکٹر مشتاق احمد اور میڈیکل افسر ڈاکٹر الطاف شاہ کو بہترین آیوش یونٹ آف کشمیر ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ اس دوران ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کے نائب صدر اور معروف شاعر غلام محمد دلشاد نے کہا کہ طب یونانی ہمارا عظیم سرمایہ ہے اور پلوامہ ضلع میں آیوش ڈیپارٹمنٹ اس کے فروغ کیلئے جس لگن کے ساتھ کام کر رہا ہے وہ واقعی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ کو بہترین آیوش یونٹ آف کشمیر ایوارڈ حاصل کرنے پر ڈاکٹر الطاف شاہ، ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد اور پیرامیڈیکل سٹاف کو مبارکباد پیش کی۔ ادھر صحت سے وابستہ کئی افراد نے محکمہ آیوش پلوامہ کو ایوارڈ سے نوازنے پر مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ جموں کشمیر میں سب سے پہلے آیوش یونٹ ضلع ہسپتال پلوامہ سے ہی تھریپیز کے ذریعے علاج ومعالجہ کی شروعات ہوئی تھی۔